سوال

(1132) عورت کا اپنے رشتہ داروں سے ہاتھ ملانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم لوگ دیہات میں رہتے ہیں اور ہمارے ہاں کچھ غلط سی رسمیں ہیں، مثلاً گھر میں جب کوئی مہمان آتا ہے تو گھر کے سب لوگ مرد عورتیں اس سے ہاتھ ملاتے ہیں۔ اگر میں یہ نہ کروں تو سب مجھے نشانہ بنالیتے ہیں کہ یہ تو کوئی الگ ہی شے ہے۔ تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان پر فرض ہے کہ اللہ عزوجل کی اطاعت کرے کہ جن چیزوں کا اس نے حکم دیا ہے انہیں بجالائے اور جن سے اس نے روکا ہے، ان سے باز رہے۔ اس کی پابندی کرنے والا کوئی منفرد اور الگ فرد نہیں ہو سکتا، بلکہ منفرد اور الگ تو وہ ہے جو اللہ کے احکام کی نافرمانی کا مرتکب ہوتا ہے۔ اور مذکورہ بالا عادت اور رواج ایک غلط رواج ہے۔ عورت کا غیر محرم مرد سے مصافحہ کرنا اور ہاتھ ملانا حرام ہے خواہ کپڑا لپیٹ کر ملائے یا اس کے بغیر۔ کیونکہ یہ لمس ہے اور فتنے کا باعث ہے۔ احادیث میں اس کی بڑی وعید آئی ہے۔ ان کی سند میں اگرچہ کچھ کمزوری ہے مگر معنی صحیح ہیں۔ واللہ اعلم

اور سائلہ سے میں یہی کہوں گا کہ گھر والوں کے طعن کی کوئی پرواہ نہ کرے، بلکہ چاہئے کہ آپ انہیں نصیحت کریں کہ یہ عادت بد چھوڑ دیں اور اللہ اور اس کے رسول کی رضامندی کے اعمال اپنائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 797

محدث فتویٰ